زیر سرپرستی

عطائے حضور مفتی اعظم داعی کبیر حضرت علامہ محمد شاکر علی نوری صاحب قبلہ
(حضور امیر سنّی دعوت اسلامی)

اشاعت نمبر: (۹)

عَقَائِدُ اَھْلِ الْجِنَانِ مِنْ اٰیَاتِ الْقُرْاٰن

عقائدِ اہلسنّت قرآن کی روشنی میں

حضرت مولانا سیّد محمد امین القادری صاحب
(نگراں سنّی دعوت اسلامی، مالیگاؤں)

ناشر

سنّی دعوت اسلامی شعبۂ نشرو اشاعت، مالیگاؤں

نام کتاب : عقائد اہلسنّت قرآن کی روشنی میں

مرتب : حضرت مولانا سید محمد امین القادری صاحب

سلسلۂ اشاعت : نمبر ۹

تعداد : ۲۰۰۰ ہزار

طباعت :

سن اشاعت : ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۳۴ھ بمطابق جنوری ۲۰۱۳ء

ہدیہ : دعائے خیر

ناشر : سنی دعوت اسلامی، شعبۂ نشر و اشاعت

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

شرفِ انتساب

فقیر قادری اپنی اس حقیری کوشش کو سرمایہ اہل سنت خطیب اعظم مبلغ اسلام

حضور مفکر اسلام حضرت علامہ **قمر الزماں خان اعظمی** صاحب قبلہ مدظلہ العالی

جن کا فرمان اس کتاب کی ترتیب کا محرک بنا۔

اور

اپنے محسن و مربی حضور مصلح قوم وملت داعی کبیر عطائے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ

حضرۃ العلام مولانا حافظ وقاری **محمد شاکر علی نوری** صاحب قبلہ مدظلہ العالی

(امیر سنّی دعوتِ اسلامی)

کی بارگاہ سے منسوب کرتا ہوں جن کی تربیت نے قلم تھامنے کا شعور بخشا اور بولنے کی صلاحیت عطا فرمائی اور مجھ جیسے ہزاروں کی زندگی میں عشق رسول ﷺ کے حوالے سے انقلاب پیدا فرمایا اللہ پاک ہمارے ان بزرگوں کا سایہ ہم پر دراز سے دراز تر فرمائے اور ان مقدس ہستیوں کی قیادت میں کاروان عشق رسول ﷺ کو منزل مقصود کی طرف گامزن رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

سگ بارگاہِ غوثیت مآب

فقیر قادری سید محمد امین القادری

(نگران سنّی دعوتِ اسلامی)

تقریظ جلیل

عطائے حضور مفتیٔ اعظم ہند، داعیٔ کبیر، حضرت العلام،
مولانا حافظ وقاری محمد شاکر علی نوری صاحب قبلہ (حضور امیر سنی دعوت اسلامی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے　　دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

محب محترم سید محمد امین القادری صاحب (نگراں سنی دعوت اسلامی، مالیگاؤں) کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ شہر مالیگاؤں اور خاندیش کی سرزمین پر ان کے کارناموں کو ان کی خطابت کے اثرات کو دیکھا اور سنا جا سکتا ہے، بلکہ اب ملک کے طول وعرض میں لوگ ان کے بیان سے اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کر رہے ہیں۔

موصوف کثرت مطالعہ کے عادی ہیں اور بزرگوں کی صحبت سے اپنے علم وعمل میں نکھار پیدا کر رہے ہیں۔ موصوف کا خاص وصف ادب۔ اپنے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت جس نے ان کی شخصیت کو اور نکھارا ہے۔

مسلک اور تحریک سنی دعوت اسلامی سے وفاداری ان کا وصف عظیم ہے۔ جو ان کے خطابات اور نجی محفلوں سے واضح ہے، اسی مسلک حقہ کے دلائل پر انہوں نے آیات کریمہ جمع کیں تاکہ عوام الناس گمراہ ہونے سے بچ سکے اور اپنے مسلک وعقائد کے حوالے سے آیاتِ ربانی کو پیش کر کے باطل کو دندان شکن جواب دیں۔

عقائد اہل الجنان من آیات القرآن یہ کتاب یقیناً ان کی پہلی پیشکش ہے لیکن بیش بہا۔ مجھے امید ہے کہ اس کتاب سے اہل علم وعوام سب یکساں استفادہ کریں گے۔ اور اہلسنّت وجماعت کے عقائد کو حق جان اور مان کر اس پر ثابت قدم رہیں گے اور ضرور مسرور ہوں گے۔

اللہ عزوجل زبان کے ساتھ ساتھ رحمت عالم ﷺ کے صدقہ وطفیل قلم میں بھی تاثیر پیدا فرمائے اور کیوں نہ ہو کہ رگوں میں خون سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا دوڑ رہا ہے۔ توفیض وہاں سے ضرور جاری ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

خادم علماء و مشائخ
عبد اللہ محمد شاکر علی نوری

تقریظ

حضرت علامہ مولانا محمد مظہر حسین علیمی صاحب قبلہ
(معاون ایڈیٹر ماہنامہ سنی دعوت اسلامی، مدرس الجامعۃ الغوثیہ نجم العلوم، ممبئی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
لَکَ الۡحَمۡدُ یَا اللّٰہُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ

یہ بات روزِ روشن کی طرح ظاہر ہے کہ ایمانِ کامل کے دو جز ہیں (۱) عقائد (۲) اعمال۔ عقائد کا تعلق قلبِ انسانی سے ہوتا ہے جب کہ اعمال کا تعلق انسان کے اعضا اور جوارح سے۔ ایمان کے ان دو اجزا میں عقائد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور اعمال ایمانِ کامل کے لیے ثانوی درجہ رکھتے ہیں اور ان کی حیثیت فروعی ہوتی ہے۔

اس مختصر تمہید سے آپ نے بخوبی سمجھ لیا ہوگا کہ اعمال کی قبولیت کا دارومدار عقائد کی صحت پر موقوف ہے۔ اگر عقائد درست نہیں تو کتنے بھی نیک اعمال کیے جائیں بروز قیامت منہ پر مار دیے جائیں گے اور ان کا کوئی اجر و ثواب نہ ہوگا۔ قرآنِ کریم میں جابجا ایمان اور اعمالِ صالحہ کا یکجا ذکر موجود ہے مثلاً: اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ۔ ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں ان کا صلہ ان کے رب کے پاس بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں، ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی (ف) یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

آیت مبارکہ میں ایمان کا ذکر پہلے ہے اور اعمال کا ذکر بعد میں، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ بغیر ایمان کی درستی کے کوئی نیک عمل قابلِ قبول نہیں۔ تفصیل سے صرف نظر کرتے ہوئے یہاں اس نکتے کو بخوبی سمجھ لیا جائے کہ مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کا اختلاف عقائد میں نہیں بلکہ مذاہب میں ہے اور اختلاف مذاہب کی بنیاد پر بھی چاروں مذاہب ایک ہیں اور سب اہل سنت و جماعت کہلاتے ہیں۔ مگر عقائد میں اختلاف و انتشار ہی کی بنیاد پر وہ فرقے جو نئے نئے ناموں

سے اپنی شناخت بنا کر جنم لیتے رہے ہیں، دعوت عمل کا ڈھنڈورہ پیٹنے کے باوجود اپنے باطل اور گمراہ کن عقائد کی بنا پر اسلام سے خارج قرار دیے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہل سنت و جماعت نے درستی اعمال کی اہمیت کو پوری طرح ملحوظ رکھتے ہوئے جس چیز پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ عقائد کی اصلاح ہے اور اسی لیے اہل سنت کے نزدیک عقائد میں توحید و رسالت بہت اہم مقام رکھتے ہیں۔ اہل سنت و جماعت کے عقائد پر شب خون مارنا اور ان میں شکوک و شبہات پیدا کرنا ، یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اسلام اور مسلمین کو ہر دور میں فرقہاے باطلہ نے نشانہ بنایا اور اس کے متبعین پر بے جا اعتراضات کیے، ان اعتراضات کا جواب علماے اہلِ سنت ہر دور میں دیتے رہے اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ ان شاء اللہ

جس دور میں ہم اور آپ زندگی کے شب و روز گزار رہے ہیں وہ دور تحقیق و جستجو کا دور ہے۔ سائنسی ایجادات نے انسانی زندگی میں حیرت انگیز انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اب لوگوں کی زندگی چلتی مشین بن چکی ہے۔ انسان کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتا ہے۔ انسان کی یہ تگ و دو صرف اس کی ذاتی زندگی سے متعلق نہیں ہے بلکہ مذہبی زندگی میں بھی وہ کم وقت میں زائد فوائد کے حصول کے لیے کوشاں ہے۔ انہیں اسباب کے پیش نظر تحریک سنی دعوت اسلامی کے مایۂ ناز مبلغ حضرت امین الدین القادری (نگراں سنی دعوت اسلامی شاخ مالیگاؤں) نے بعض عقائد اہل سنت کو قرآنی آیات کے حوالے سے مزین کر کے عوام و خواص کی خدمت میں پیش کرنے کی ایک خوب صورت اور کامیاب کوشش کی ہے۔ موصوف نے اپنی طرف سے تشریح و تبصرے کے بجائے قرآنی آیات ان کے تراجم کے ساتھ نقل فرما دی ہیں اور فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیا ہے۔ میں نے اس کتاب کو مکمل پڑھا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب عوام اہل سنت میں مقبولیت حاصل کرے گی۔ حضرت موصوف سے گزارش ہے کہ اس سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے تمام عقائد اہل سنت کو عوام کی خدمت میں اسی نہج پر پیش کرنے کی کوشش کریں۔

منظر حسین علیمی

۲۳ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مقدمہ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم! .... امّا بعد

قرآن مقدس اللہ عزوجل کی عظیم ترین کتاب ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب نبیٔ آخر الزماں مصطفیٰ کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والتسلیم پر نازل فرمائی کسی بھی معاملے میں چاہے عقائد ہوں یا مسائل عبادات ہوں یا معاملات یا موالات وغیرہ سب کی اولین بنیاد قرآن مقدس ہے سارے علوم ومعارف کا سرچشمہ یہی اللہ کی عظیم ترین کتاب ہے اللہ کی ذات سے بڑی کسی کی ذات نہیں اور قرآن اللہ کا کلام ہے جو اللہ کی صفت ہے اس سے عظیم اور بہتر کسی کا کلام نہیں ہوسکتا روئے زمین پر قرآن ہی وہ مقدس کتاب ہے جس میں نقص اور غلطی ممکن نہیں یہی وہ عظیم ترین کتاب ہے جس کے بارے میں اللہ پاک کا فرمان عالیشان ہے لَا رَیْبَ فِیْہِ جس میں ذرہ برابر بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

قرآن مقدس کتاب ہدایت ہے مگر اسی کتاب میں اللہ پاک نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا بہت سے لوگ اسے پڑھ کر گمراہ ہوں گے اور اسی کو پڑھ کر ہدایت پائیں گے۔

پتہ چلا کہ اللہ کے بندوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو قرآن پڑھ کر خود بھی گمراہ ہوجائیں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے یقیناً یہ وہی لوگ ہیں جو قرآن مقدس کی آیتوں کو مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین وائمۂ مجتہدین اور مفسرین کے فرامین کی روشنی میں سمجھنے کی بجائے اسلاف کا دامن چھوڑ کر عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہی کے دلدل میں دھنساتے ہیں مثلاً خوارج، معتزلہ اور ہمارے دور کے باطل فرقے اگر ہم قرآن مقدس کو مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فرامین کی روشنی میں پڑھیں اور سمجھیں تو یقیناً ہم صراط مستقیم کی شاہراہ کے مسافر بن کر نجات کی منزل پر گامزن ہوسکتے ہیں مگر آج کل کم نصیبی یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنی کوتاہ نظری علمی

بے مائیگی اور عقل کے دیوالیہ پن کو اپنا ہنر سمجھتے ہوئے قرآن فہمی کی غلط فہمی کا شکار ہیں اور یہ تصور کرتے ہیں کہ ہمیں قرآن سمجھنے کے لئے کسی کی حاجت نہیں سوادِ اعظم کی راہ چھوڑ کر اپنی عقل کو امام بناتے ہیں اور اپنی عقل عیار کے دامِ تزویر میں گرفتار نظر آتے ہیں اگر تھوڑی بہت عربی جان کر کوئی عقل کی بنیاد پر قرآن سمجھ لیتا تو قرآن مقدس تو عربوں میں نازل ہوا جن کی مادری زبان عربی تھی عربی کے ماحول میں پرورش پائی تھی اہل عرب فصاحت و بلاغت میں بے مثال تھے کسی بھی نشست میں فی البدیہہ درجنوں اشعار کہہ لینا جن کے لئے کوئی بات نہ تھی اس کے باوجود بھی رسول اعظم معلم کائنات مصطفیٰ کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کے سمجھائے بغیر صحابہ کرام قرآن مقدس کی اصل مراد اور اسکے صحیح معنی کو سمجھ نہ سکے جب صحابہ کرام رسول پاک ﷺ کے فرامین کے بغیر قرآن مقدس سمجھ نہ سکے تو ہم ساڑھے چودہ صدیوں کے بعد عجم میں پیدا ہو کر بغیر فرامین رسول ﷺ وسوادِ اعظم کی اجماعی تفسیر کو چھوڑ کر قرآن مقدس کیوں کر سمجھ سکیں گے کاش! اگر یہ بات سمجھ میں آجائے تو بہت سارے اختلافات کا خاتمہ ہو سکتا ہے اور عقائد کو درست کیا جا سکتا ہے اور امت کے بکھرے ہوئے شیرازے کو سچے عقیدے کی لڑیوں میں پرو کر متحد و یکجا کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً کچھ لوگ حضور سید عالم ﷺ اور اللہ کے برگزیدہ بندوں کے علم غیب کا انکار کرتے ہیں حضور ﷺ کے حاضر و ناظر، حیاۃ النبی، دور سے سننا، نعمتوں کی تقسیم، غلاموں کی مدد کرنا، شفاعت؛ مالک و مختار حلال وحرام کا قانون بنانے والا اس طرح کے بہت سارے فضائل رسالت مآب ﷺ کا انکار کر دیتے ہیں اور دلیل میں وہ آیتیں بے موقع پیش کرتے ہیں جس میں اللہ پاک کی ذاتی شان کا تذکرہ ہوتا ہے اور غیر اللہ کے لئے اُن ذاتی خوبیوں کی نفی موجود ہوتی ہے حالانکہ کوئی بھی مسلمان علم اور شعور رکھنے کے بعد کسی بھی مخلوق کے لئے کوئی خوبی ذاتی نہیں مانتا بلکہ اہل ایمان کا تو یہ عقیدہ ہے کہ ایک پتہ بھی اللہ کی مرضی کے بغیر حرکت نہیں کر سکتا جس کے پاس جو خوبی ہے جو نعمت ہے ذاتی نہیں بلکہ اللہ کی عطا سے ہے جب تک ہم ذاتی اور عطائی کا فرق نہ سمجھیں گے اس وقت تک قرآن مقدس کو صحیح معنی میں نہیں سمجھ سکتے کیوں کہ قرآن مقدس میں بہت سی آیتیں ایسی ہیں جن میں کسی خوبی کو اللہ کے لئے بیان کیا گیا ہے اور غیر اللہ کے لئے نفی کی گئی ہے تو دوسری آیتوں میں وہی خوبی عطائی طور پر بندوں کے لئے ثابت ہے پتہ چلا کہ ذاتی اور عطائی کا فرق سمجھنا قرآن مقدس کی اصل مراد تک پہنچنے کے لئے بے پناہ ضروری ہے ورنہ قرآن مقدس میں تضاد لازم آئے گا جو کلام الٰہی ہونے

کے منافی ہے کیونکہ اللہ پاک کا فرمان ہے وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا اور یہ کلام اگر اللہ کا نہ ہوتا تو ضرور اس میں اختلاف پاتے۔(سورہ نساء آیت:۸۲)

پتہ چلا کہ قرآن مقدس کی بے شمار خوبیوں میں سے ایک عظیم ترین خوبی یہ بھی ہے کہ قرآن مقدس میں تضاد بیانی نہیں ہے اس کی بہت سی مثالیں قرآن مقدس میں موجود ہیں جیسے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ یعنی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے۔

اب ان آیتوں کو پڑھ کر کوئی یہ کہنا شروع کردے کہ اب کوئی کسی چیز کا مالک نہیں ہوسکتا کوئی کسی سلطنت کا بادشاہ نہیں ہوسکتا کیونکہ قرآن مقدس میں تو اللہ نے ساری ملکیت کو صرف اپنے ہی لئے فرمایا غیر اللہ کے لئے بادشاہت، مملکت، ملکیت ماننا شرک ہے اور جو غیر خدا کو کسی چیز کا مالک کہے کسی کو صاحب سلطنت کہے وہ مشرک ہے تو اس سے کہا جائے گا نادان بعض پر ایمان لا کر بعض کا انکار اہل ایمان کا طریقہ نہیں ہے بلکہ ملحدین بے ایمانوں کا طریقہ ہے جہاں رب کا فرمان لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے وہیں اس احکم الحاکمین نے یہ بھی فرمایا ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یعنی یوں عرض کرا ئے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔(آل عمران آیت:۲۶)

اب بات واضح ہوگئی کہ جب اللہ سب کچھ کرسکتا ہے کہ ملک کا حقیقی مالک اللہ عزوجل ہی ہے مگر اللہ نے بندوں کو بھی حکومت، سلطنت اور نعمتیں عطا فرمائی تو جب مالک حقیقی نے اپنے فضل وکرم اور اپنی عطا سے ہما شما کو مملکت حکومت، سلطنت، نعمت عطا فرمائی تو کیا اللہ پاک اپنے مقدس ولیوں نبیوں اور بالخصوص سید عالم فخر آدم و بنی آدم محبوب اعظم مصطفی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جن کے صدقے اللہ نے کائنات کو وجود بخشا اس خلاصۂ کائنات پر اپنی نعمتیں تمام فرما کر انہیں اپنے فضل سے علم غیب حاضر وناظر، مدد کی طاقت، حیاۃ مقدسہ، تاج شفاعت، قسیم نعمت جیسی خوبیاں عطا فرمائے تو تعجب اور اعتراض کی کون سی بات ہے؟ اور وہ بھی کلمہ پڑھ کر امتی کہلا کر اپنے ہی پیارے نبی ﷺ کی تنقیص کون

سی عقلمندی ہے بلکہ ہمیں توخوش ہونا چاہئے کہ اللہ نے ہمیں وہ رسول عطا فرمایا کہ جن پر اپنی نعمتیں تمام فرمادی اور سارے نبیوں کا امام ہمارے مقدر میں آیا اور ہمارا نصیبہ چمکا یا مگر دل کے روگ اور شومیٔ قسمت کا کیا علاج جب ایمان نہ بھایا تو دل میں شک کا روگ آیا اور اپنی آخرت بگاڑ بیٹھے۔

قرآن مقدس میں اس طرح کے بہت سے مقامات ہیں مگر طوالت کے خوف سے ہم صرف دو مثال اور پیش کرتے ہیں تاکہ حق کے متلاشیوں کو ذاتی اور عطائی کا فرق سمجھنے میں آسانی ہو اور ایمان کی حفاظت کا سامان مہیا ہو سکے۔

اللہ پاک فرماتا ہے إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا بے شک ساری عزت اللہ کے لئے ہے (سورہ یونس پارہ نمبر ۱۱ آیت نمبر ٦٥) وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ اور عزت تو اللہ و رسول اور مومنوں ہی کیلئے ہے (سورہ منافقون پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۸)

معزز قارئین کرام غور فرمائیں! دونوں آیات مبارکہ قرآن مقدس ہی کی ہے مگر پہلی آیت میں اللہ فرمارہا ہے کہ عزت اللہ کے لئے ہے اور دوسری آیت مبارکہ میں عزت اللہ کی عطا سے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ثابت ہے اسی طرح قرآن کریم میں یہ بھی ہے دوسری مثال إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ (سورہ یوسف پارہ نمبر ۱۳ آیت نمبر ٦٧) حکم تو سب اللہ ہی کا ہے۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک کے اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں (سورہ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ٦٥)

اب آپ اندازہ فرمائیں جب کہ یہ دونوں آیتیں بھی قرآن مقدس ہی کی ہیں ایک میں اللہ کا فرمان (حکم صرف اللہ ہی کا ہے) اور دوسری آیت مبارکہ میں مصطفیٰ کریم ﷺ کو بھی حَکَم بنانے کا حکم ہے بلکہ اگر حضور سید عالم ﷺ کو حاکم نہ مانیں تو ایسوں کو قرآن مقدس کی اس آیت کریمہ میں اللہ نے اپنی قسم یاد فرما کر کافر کہہ دیا اب یا تو یہ کہہ دیا جائے کہ قرآن میں تضاد ہے اور ایسا کہہ دینے سے ایمان سلامت نہیں رہ سکتا کیونکہ اللہ کا فرمان ہے کہ قرآن میں تضاد نہیں تو پھر ماننا پڑے گا کہ ذاتی اور عطائی کا فرق کئے بغیر قرآن کی اصل مراد کو ہم پہنچ نہیں سکتے اور اصل معنی تک ہماری رسائی نہیں ہو سکتی۔

پہلی آیت میں حقیقی عزت اللہ ہی کے لئے ہے حاکم اللہ ہی ہے اور اللہ کی عطا سے مصطفیٰ جان رحمت ﷺ بھی مالک عزت ہیں اور عطاء الٰہی سے حاکم بھی ہیں اسی طرح مصطفیٰ کریم رؤف و رحیم علیہ التحیۃ والتسلیم مالک جنت ہیں مالک کل ہیں قاسم نعمت ہیں حاضر و ناظر ہیں عالم ماکان و ما یکون ہیں امداد کی

قدرت رکھنے والے ہیں مال سے غنی فرمانے والے ہیں صاحب شفاعت ہیں اور اللہ رب العزت کے نائب اعظم وخلیفۂ اعظم ہیں اللہ تعالی اپنے پیارے محبوب مصطفی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کے صدقے وطفیل ہم سب کو قرآن فہمی عطا فرمائے۔ اور ایمان وعقیدے کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)

اس مختصری کتاب میں ہم نے ان آیات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے جن میں اللہ تعالی نے اپنے محبوب بندوں کو اور خاص طور پر سید الانبیاء روح کائنات مصطفی کریم رؤف ورحیم ﷺ کو اپنی خاص عنایتوں اور عظیم نعمتوں سے نوازا ہے ہم اہل سنت وجماعت کے عقائد حقہ کی وضاحت قرآن مقدس کی آیات سے کرنے کی کوشش کی ہے اور قرآن مقدس کی آیتوں کو نقل کر کے ان کا ترجمہ لکھ دیا ہے اس پر اپنی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا تاکہ متلاشیان حق کو یہ بات سمجھنے میں آسانی ہو کہ مسلک اہل سنت وجماعت جو ساڑھے چودہ سو سال پرانا مسلک ہے جس پر اہلبیت، صحابہ، تابعین، تبع تابعین ائمہ مجتہدین غوث اعظم وغریب نواز، محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء حضرت سلطان سید مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی، حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی، حضرت علامہ سید آل رسول مارہروی، حضرت علامہ فضل رسول بدایونی، شیخ المشائخ سید شاہ علی حسین اشرفی کچھوچھوی حضرت علامہ عبد القادر بدایونی رضوان اللہ علیہم اجمعین وغیرہم جیسی ہستیاں ہیں اور گذشتہ صدی میں اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جس کی ترجمانی فرمائی ہے یہی مسلک اہل سنت وجماعت حق ہے اور نجات کا راستہ ہے اور اہل سنت وجماعت کا عقیدہ قرآن مقدس سے ثابت ہے ہم نے اپنی طرف سے آیت مبارکہ پر کوئی تبصرہ یا تفسیر اس لئے نہیں لکھی تاکہ پڑھنے والا قرآن کریم کے مقدس الفاظ اور خالص ترجمہ سے حقیقت کو سمجھ سکے اور اپنے ایمان کا سامان کر کے بدعقیدگی کی نحوست سے بچے اور اپنے آپ کو آخرت میں اللہ کے عذاب اور اس کے رسول کی ناراضگی سے محفوظ کر سکے اور تبصرہ کو ہماری رائے سمجھ کر شکوک وشبہات کا شکار نہ ہو اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ گذشتہ سال فقیر کو سنی دعوت اسلامی کے ۳ روزہ جھارکھنڈ کے صوبائی اجتماع میں جانے کا اتفاق ہوا وہاں سرمایۂ اہل سنت حضور مفکر اسلام حضرت علامہ قمر الزماں خان صاحب قبلہ اعظمی اور استاذ محترم داعئ کبیر حضور امیر سنی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد شاکر علی نوری صاحب قبلہ مدظلہ العالی آپس میں گفتگو فرما رہے تھے تو ناچیز کو بھی خدمت میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اس درمیان میں حضور مفکر اسلام نے حضور امیر سنی دعوت اسلامی سے عالمی سطح کے چیلینجیز پر تبصرہ کرتے ہوئے باتوں باتوں میں فرمایا کہ ہماری جماعت میں کوئی ایسی کتاب ترتیب دی

جانی چاہئے جس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد کی تائید میں قرآن مقدس کی آیتیں ہوں اور اس کا ترجمہ ہو اور اپنی طرف سے کوئی تبصرہ وغیرہ نہ ہو تا کہ متلاشیان حق آسانی سے عقائد حقہ کو سمجھ سکیں کیونکہ یہ گفتگو دونوں بزرگوں کے درمیان ہو رہی تھی اسی وقت فقیر نے اپنے بزرگوں کا حکم سمجھ کر اس کام کو کرنیکا ارادہ کیا مگر علمی بے مائیگی کے احساس کی وجہ سے قلم اٹھانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی مگر حسن اتفاق کہ پچھلے دنوں کچھ احباب اہل سنت نے آکر یہ خوشخبری سنائی کہ آپ عقائد اہل سنت پر کوئی کتاب تحریر کریں ہم لوگ شائع کر کے مفت تقسیم کریں گے تو فقیر حضور مفکر اسلام اور حضور امیر سنی دعوت اسلامی کی وہ گفتگو یاد آگئی اور اسی نہج پر اللہ رب العزت پر بھروسہ کرتے ہوئے اور رسول اعظم ﷺ و غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی اعانت سے طالب ہوتے ہوئے کام کا آغاز کر دیا جس میں میرے عزیز ساتھی برادر گرامی حضرت حافظ وقاری محمد غفران رضا سیفی اشرفی سلمہٗ نے میرا بہت تعاون کیا ساتھ میں میں بہت مشکور ہوں مخدوم گرامی استاذی حضور امیر سنی دعوت اسلامی کا جنہوں نے کتاب پر اپنے تاثرات عطا فرما کر کتاب کی اہمیت میں اضافہ فرمایا اور ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اور ساتھ ہی حضرت علامہ مولانا محمد مظہر حسین علیمی صاحب قبلہ، حضرت علامہ مولانا محمد افتخار اشرفی جامعی صاحب، حضرت علامہ مولانا محمد نور الحسن صاحب، حضرت علامہ مولانا سرفراز نوری نجمی صاحب اور ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی صاحب کہ انہوں نے اپنی مصروفیت کے باوجود نظر ثانی فرمائی اور مفید مشوروں سے نوازا اللہ پاک اپنے محبوب میرے جد کریم مصطفی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کے صدقے دارین کی سعادت عطا فرمائے مزید کام کی توفیق عطا فرمائے اور میری اس کوشش کو اللہ تعالی قبول فرمائے اور اس کتاب کو میرے اور میرے والدین کیلئے آخرت میں ذریعۂ نجات بنائے۔

اس مختصر سی کتاب کو متلاشیان حق کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور ہم سے وہ کام لے جس سے اللہ عزوجل اور اسکے پیارے محبوب ﷺ راضی ہوجائیں۔

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

آمین

بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التسلیم

سگ بارگاہ غوثیت مآب فقیر سید محمد امین القادری

(نگراں سنی دعوت اسلامی، شاخ مالیگاؤں)

۱ اللہ پاک کے متعلق عقائد

اللہ خوبیوں والا پالنے والا مہربان ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا
(سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۱۔ ۲)

اللہ قدرت والا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۱ آیت نمبر ۲۰)

اللہ مارنے اور موت کے بعد زندہ فرمانے والا ہے:

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ترجمہ: بھلا تم کیوں کر خدا کے منکر ہو گئے حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۱ آیت نمبر ۲۸)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

ترجمہ: ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھیر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔
(سورۂ طٰہٰ پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۵۵)

اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا نیند اور اونگھ سے پاک ہے:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۲۵۵)

اللہ جھوٹ سے پاک ہے وہ سچا ہے:

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ	ترجمہ: تم فرماؤ اللہ سچا ہے۔ (سورۂ آلِ عمران پارہ نمبر ۴ آیت نمبر ۹۵)

ذاتی علمِ غیب اللہ کے سوا کسی کو نہیں

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ	ترجمہ: اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے۔ (سورۂ انعام پارہ نمبر ۷ آیت نمبر ۵۹)

پوری کائنات کا خالق صرف اللہ ہے:

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	ترجمہ: اور اس نے ہر چیز پیدا کی اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۂ انعام پارہ نمبر ۷ آیت نمبر ۱۰۱)

اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے:

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾	ترجمہ: بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱)

اللہ کن فیکون کی طاقت والا ہے:

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	ترجمہ: اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جاوہ فوراً ہو جاتی ہے۔ (سورۂ یٰسٓ پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۸۲)

اللہ بندوں کی شہ رگ سے زیادہ قریب:

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾	ترجمہ: اور ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں۔ (سورۂ قٓ پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۱۶)

اللہ اولاد سے پاک ہے:

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾	ترجمہ: نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ (سورۂ اخلاص پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۳)

۲ خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محبوب کی خوشی کے لئے قبلہ کا تبدیل فرمانا

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪

ترجمہ: ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔
(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲، آیت نمبر ۱۴۴)

رضائے محبوب کی خاطر امت کیلئے مژدۂ بخشش

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

ترجمہ: اور بے شک قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔
(سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰، آیت نمبر ۵)

۳ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین و دنیا کی نعمتیں عطا فرماتے ہیں

مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو نعمت عطا فرمانا

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

ترجمہ: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اپنے فضل سے اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔ (سورہ توبہ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۵۹)

حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی عطا سے مالا مال فرما کر غنی کرنا

وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

ترجمہ: اور تمہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔
(سورۂ توبہ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۷۴)

حضور مالکِ کونین علیہ وسلم کا نعمت عطا فرمانا

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

ترجمہ: اور اے محبوب یاد کرو جب تم فرماتے تھے اس سے جسے اللہ نے نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی۔ (سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۳۷)

اللہ کا فرمان مصطفی جانِ رحمت علیہ وسلم کے لئے منگتوں کو خالی نہ بھیجو

وَأَمَّا ٱلسَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ

ترجمہ: اور منگتا کو نہ جھڑکو۔
(سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱۰)



اللہ پاک اپنے منتخب بندوں کو علمِ غیب عطا فرماتا ہے

وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى ٱلْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَجْتَبِى مِن رُّسُلِهِۦ مَن يَشَآءُ

ترجمہ: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ اے عام لوگوں تمہیں غیب کا علم دیدے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔
(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۴ آیت نمبر ۱۷۹)

رسولِ پاک علیہ وسلم جو کچھ نہیں جانتے تھے وہ سب سکھایا گیا

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

ترجمہ: اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔
(سورۂ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ۱۱۳)

معلمِ کائنات علیہ وسلم نے دلوں کے چھپے ہوئے راز افشاء فرما دیئے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَسْـَٔلُوا۟ عَنْ أَشْيَآءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْـَٔلُوا۟ عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ ٱلْقُرْءَانُ

ترجمہ: اے ایمان والوں ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر انہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم

تُبۡدَ لَكُمۡ عَفَا ٱللَّهُ عَنۡهَا ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

پرظاہر کر دی جائیں گی اللہ انہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔
(سورہ المائدہ پارہ نمبر ۷ آیت نمبر ۱۰۱)

اللہ نے اپنے محبوب کو سارے علوم سکھائے

ٱلرَّحۡمَٰنُ ۝ عَلَّمَ ٱلۡقُرۡءَانَ ۝ خَلَقَ ٱلۡإِنسَٰنَ ۝ عَلَّمَهُ ٱلۡبَيَانَ ۝

ترجمہ: رحمن نے اپنے محبوب ﷺ کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا ما کان وما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔
(سورہ رحمن پارہ نمبر ۲۷ آیت ۱ تا ۴)

پسندیدہ رسولوں کو علمِ غیب

عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلَىٰ غَيۡبِهِۦٓ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ٱرۡتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ

ترجمہ: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔
(سورہ جن پارہ نمبر ۲۹ آیت نمبر ۲۶)

حضور ﷺ غیب بتانے میں بخل نہیں کرتے

وَمَا هُوَ عَلَى ٱلۡغَيۡبِ بِضَنِينٍ ۝

ترجمہ: اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔
(سورہ تکویر پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۲۴)

۵ شفاعتِ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذۡنِ ٱللَّهِ ۚ وَلَوۡ أَنَّهُمۡ إِذ ظَّلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ جَآءُوكَ فَٱسۡتَغۡفَرُواْ ٱللَّهَ وَٱسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُواْ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝

ترجمہ: اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اسلئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول انکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں۔ (سورہ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ۶۴)

شفاعت اذنِ الٰہی سے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

ترجمہ: وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے۔

(سورۂ بقرہ ۳ آیت نمبر ۲۵۵)

حضور سید عالم ﷺ مقام محمود پر

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

ترجمہ: اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد کرو (نماز تہجد پڑھو) یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں۔

(سورۂ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۷۹)

حضور شفیع المذنبین ﷺ خاص وعام کے شافع

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا۔

(سورۂ محمد پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۱۹)

منافقین کا شفاعتِ رسول سے انکار

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

(سورۂ منافقون پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۵)

شفاعت کی قبولیت کا وعدہ

وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ؕ

ترجمہ: اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔
(سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۵)

۶ تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی پر دردناک عذاب

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَ قُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ

ترجمہ: اے ایمان والو! راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔
(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۱ آیت نمبر ۱۰۴)

رسول جب بلائیں حاضر ہونا ضروری ہے چاہے جس کام میں ہو

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِیۡبُوۡا لِلّٰہِ وَ لِلرَّسُوۡلِ اِذَا دَعَاکُمۡ لِمَا یُحۡیِیۡکُمۡ ۚ

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ ورسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے۔
(سورۂ انفال پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۲۴)

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ

ترجمہ: رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔
(سورۂ نور پارہ نمبر ۱۸ آیت نمبر ۶۳)

نبیٔ اعظم ﷺ کے گھر میں اپنی مرضی سے نہیں جا سکتے

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتَ ٱلنَّبِىِّ إِلَّآ أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ

ترجمہ: اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ۔

(سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۵۳)

ایمان کے بعد پہلا فرض تعظیم رسول ﷺ

لِّتُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

ترجمہ: تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بولو۔ (سورۂ فتح پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۹)

فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِهِۦ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلنُّورَ ٱلَّذِىٓ أُنزِلَ مَعَهُۥٓ ۙ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝

ترجمہ: تو وہ جو اس پر ایمان لائے اور اسکی تعظیم کرے اور اسے مدد دے اور اس نور کی پیروی کرے جو اس کے ساتھ اترا وہی بامراد ہوئے۔

(سورۂ اعراف پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۱۵۷)

کسی بھی معاملے میں نبی کریم ﷺ سے پہل کرنے کی ممانعت

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُقَدِّمُوا۟ بَيْنَ يَدَىِ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔ (سورۂ حجرات پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۱)

بارگاہ رسالت ﷺ میں آواز بلند کرنا ایمان کی بربادی

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَرْفَعُوٓا۟ أَصْوَٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ ٱلنَّبِىِّ وَلَا تَجْهَرُوا۟ لَهُۥ بِٱلْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَـٰلُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

(سورۂ حجرات پارہ نمبر ۲۶ آیت ۲)

جو ادبِ رسول ﷺ میں آواز پست کرے وہ نجات کا مستحق اور صاحبِ تقویٰ ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

ترجمہ: بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

(سورۂ حجرات پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۳)

جو آقائے کریم علیہ السلام کو باہر سے آواز دے وہ بے عقل ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

ترجمہ: بیشک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

(سورۂ حجرات پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۴)

۷ میلادِ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ

آمدِ رسول کے لئے دعائے خلیل

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ترجمہ: اے رب ہمارے اور بھیج ان میں سے ایک رسول انہیں میں کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب ستھرا فرمادیں بے شک تو ہی غالب حکمت والا۔

(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۱ آیت نمبر ۱۲۹)

آمدِ مصطفیٰ علیہ السلام احسانِ خداوندی

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

ترجمہ: بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۴ آیت نمبر ۱۶۴)

رؤف ورحیم آقا ﷺ کی میلاد کا ذکر

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

(سورۂ توبہ پارہ نمبر ۱۱ آیت نمبر ۱۲۸)

رحمت عالم ﷺ کی میلاد پر اظہار مسرت وخرچ کی برکت

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت پر چاہیئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

(سورۂ یونس پارہ نمبر ۱۱ آیت نمبر ۵۸)

میلادِ مصطفی ﷺ سے پہلے آمدِ رسول کی بشارت بزبانِ عیسیٰ علیہ السلام

وَإِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ أَحْمَدُ

ترجمہ: اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور ان رسول کی بشارت سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔

(سورۂ صف پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۶)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

ترجمہ: وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

(سورۂ جمعہ پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۲)

حضور روح کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی دلیل بن کر آئے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُم بُرْهَٰنٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۷۴﴾

ترجمہ: اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔

(سورۂ نساء پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۱۷۴)

عرش پر سب سے پہلی محفل ذکر آمد رسول منعقد ہوئی جسے قرآن نے یوں بیان فرمایا

وَإِذْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ ٱلنَّبِيِّۦنَ لَمَآ ءَاتَيْتُكُم مِّن كِتَٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِۦ وَلَتَنصُرُنَّهُۥ ۚ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِى ۖ قَالُوٓا۟ أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَٱشْهَدُوا۟ وَأَنَا۠ مَعَكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿۸۱﴾

ترجمہ: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب وحکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۸۱)

نورِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا ذکر

قَدْ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٌ وَكِتَٰبٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

(سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۱۵)

حضور ﷺ اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہیں اور نعمت کا چرچا کرنے کا حکم ہے

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝	ترجمہ: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ (سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱۱)

۸ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حاضر و ناظر

حضور سید عالم ﷺ اپنی امت کے نگہبان ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا	ترجمہ: اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲ آیت نمبر ۱۴۳)

مصطفیٰ کریم ﷺ تمام امتوں کے گواہ اور نگہبان ہیں

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝	ترجمہ: تو کیسی ہو گی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے۔ (سورۂ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ۴۱)

حضور رحمتِ عالم ﷺ کی موجودگی سے امت کی اجتماعی عذاب سے حفاظت

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝	ترجمہ: اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنیوالا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔ (سورۂ انفال پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۳۳)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ	ترجمہ: نبی کریم مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں اور آپ کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔ (سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۱ آیت نمبر ٦)
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا	ترجمہ: اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ (سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۴۵)
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا	ترجمہ: بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ (سورۂ فتح پارہ نمبر ۲٦ آیت نمبر ۸)
اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا	ترجمہ: بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے۔ (سورۂ مزمل پارہ نمبر ۲۹ آیت نمبر ۱۵)

٩ معراجِ مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	ترجمہ: پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱)

حضور رحمتِ عالم ﷺ کا اپنے رب سے قریب ہونا اور کلام فرمانا اور دیدار کرنا

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾	ترجمہ: پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا۔ (سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۸)
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ﴿۹﴾	ترجمہ: تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم۔ (سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۹)
فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ﴿۱۰﴾	ترجمہ: اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی۔ (سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۱۰)
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾	ترجمہ: دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا (سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۱۱)

۱۰ اختیاراتِ رسول ﷺ

اشیاء کے حلال وحرام کرنے کا اختیار

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ

ترجمہ: وہ جو غلامی کریں گے اس رسول کی جو نبی امی ہیں اسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اتارے گا۔
(سورۂ اعراف پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۱۵۷)

حلال وحرام کا قانون بنانے کا اختیار اللہ نے اپنے محبوب کو عطا فرمایا ہے

قٰتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ۝

ترجمہ: لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دئے گئے جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہو کر۔ (سورۂ توبہ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۲۹)

معجزۂ شق القمر

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ۝

ترجمہ: پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند۔ (سورۂ قمر پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۱)

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جو عطا فرمائیں لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

ترجمہ: اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔ (سورۂ حشر پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۷)

۱۱ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری نبی ہیں

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ (سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۳)

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعًا ٱلَّذِي لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِيِّ ٱلۡأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِۦ وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾

ترجمہ: تم فرماؤ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلائے اور مارے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ۔
(سورۂ اعراف پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۱۵۸)

إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٞۖ وَلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

ترجمہ: تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی۔ (سورۂ رعد پارہ نمبر ۱۳ آیت نمبر ۷)

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٖ مِّن رِّجَالِكُمۡ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَۗ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٗا ﴿۴۰﴾

ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۴۰)

هُوَ ٱلَّذِيٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلۡهُدَىٰ وَدِينِ ٱلۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدٗا ﴿۲۸﴾

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ۔ (سورۂ فتح پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۲۸)

۱۲ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل الخلق ہیں

مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ پاک نے درجوں بلند کیا

تِلۡكَ ٱلرُّسُلُ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۘ مِّنۡهُم مَّن كَلَّمَ ٱللَّهُۖ وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجَٰتٖۚ

ترجمہ: یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔
(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۲۵۳)

حضور سید عالم ﷺ کو اللہ پاک نے اپنا بندۂ خاص فرمایا

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

ترجمہ: پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

(سورۂ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱)

آقائے کریم ﷺ پوری کائنات کو خوفِ خدا عطا فرمانے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ‏

ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

(سورۂ فرقان پارہ نمبر ۱۸ آیت نمبر ۱)

۱۳ ہمارے حضور ﷺ ساری کائنات کے رسول ہیں

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَا

ترجمہ: تم فرماؤ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں۔

(سورۂ اعراف، پارہ ۹، آیت ۱۵۸)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّـلۡعٰلَمِيۡنَ‏ ۝

ترجمہ: اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

(سورۂ انبیاء، پارہ ۱۷، آیت ۱۰۷)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝

ترجمہ: اور اے محبوب! ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے۔ خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

(سورۂ سبا، پارہ ۲۲، آیت ۲۸)

۱۴ حضور رحمت عالم ﷺ زندہ ہیں

شہداء کا قبروں میں زندہ رہنا

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ

ترجمہ: اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔

(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲ آیت نمبر ۱۵۴)

راہِ خدا میں جان دینے والوں کو مردہ گمان کرنیکی ممانعت اور رزق دیا جانا

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہر گز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۴ آیت نمبر ۱۶۹)

مصطفی جان رحمت ﷺ کا رحمت عالمیان ہونا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

(سورۂ انبیاء پارہ نمبر ۱۷ آیت نمبر ۱۰۷)

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ

ترجمہ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(سورۂ محمد پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۲۹)

۱۵ حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور بھی ہیں اور بشر بھی

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ	ترجمہ: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب (سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۱۵)
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ	ترجمہ: چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھادیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا پڑے برا مانیں کافر۔ (سورۂ توبہ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۳۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرح بشر نہیں بلکہ صاحب وحی ہیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ	ترجمہ: تم فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے۔ (سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱۱۰)

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم خود منوّر ہیں اور منوّر فرمانے والے ہیں

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا	ترجمہ: اور اللہ کیطرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکادینے والا آفتاب۔ (سورۂ احزاب پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۴۶)

رخِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کو استعارۃً تارہ فرمانا

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى	ترجمہ: اس پیارے چمکتے تارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم جب یہ معراج سے اترے۔ (سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۱)

۱۶ محبوب رب العلمین ﷺ کی شانِ محبوبی

فعلِ محبوب ﷺ کو اپنا فعل فرمانا

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى

ترجمہ: اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی۔ (سورۂ انفال پارہ نمبر ۹ آیت نمبر ۱۷)

جانِ محبوب ﷺ کی قسم یاد فرمانا

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

ترجمہ: اے محبوب تمہاری جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔ (سورۂ حجر پارہ نمبر ۱۴ آیت نمبر ۷۲)

محبوب ﷺ کی مشقت کو اللہ پاک کا گوارا نہ فرمانا

طٰهٰ ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝

ترجمہ: اے محبوب ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا اس لئے نہیں کہ تم مشقت میں پڑو۔ (سورۂ طٰہٰ پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۱، ۲)

اللہ رب العزت کا محبوبِ اعظم ﷺ کی بیعت کو اپنی بیعت حضور ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ فرمانا

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

ترجمہ: وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں ان ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ (سورۂ فتح پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۱۰)

رحمتِ عالم ﷺ کو چمکتا ہوا تارہ فرمانا

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ۝

ترجمہ: اس پیارے چمکتے تارے محمد ﷺ کی قسم جب یہ معراج سے اترے
(سورۂ نجم پارہ نمبر ۲۷ آیت نمبر ۱)

محبوبِ اعظم ﷺ کو زیادہ مشقت سے اندازِ مشفقانہ میں ممانعت

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝

ترجمہ: اے جھرمٹ مارنے والے (محبوب) رات میں قیام فرمایا کیجئے مگر تھوڑا آدھی رات یا کم کرلیا کریں۔
(سورۂ مزمل پارہ نمبر ۲۹ آیت نمبر ۱، ۲، ۳،)

رسولِ پاک ﷺ کے سینہ مبارکہ کی تعریف فرمانا

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارے لئے سینہ کشادہ نہ کیا۔ (سورۂ الم نشرح پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱)

ذکر کی بلندی

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کردیا (سورۂ الم نشرح پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۴)

محبوب ﷺ کی خوبیاں بے شمار ہیں

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝

ترجمہ: اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ (سورۂ کوثر پارہ نمبر ۳۰)

اللہ کریم کا محبوب ﷺ کو اپنی محبت میں گم فرمانا

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى ۝

ترجمہ: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔ (سورہ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۷)

استعارۃً چہرۂ محبوب کو چاشت سے اور زلف کو رات فرما کر قسم یاد فرمانا

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝	ترجمہ: چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے۔ (سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱، ۲)

شہرِ محبوب علیہ السلام کی قسم یاد فرمانا

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝	ترجمہ: مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔ (سورۂ بلد پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱، ۲)

ہر گھڑی درجاتِ محبوب کو بلند فرمانا

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	ترجمہ: بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ (سورۂ والضحیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۴)

۱۷ انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنی طرح نرا بشر کہنا کفار کا طریقہ

جب اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا آدم کو سجدہ کریں تو شیطان مغرور ہو کر بول اٹھا

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝	ترجمہ: بولا مجھے زیبا نہیں کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بجتی مٹی سے بنایا جو سیاہ بودار گارے سے تھی۔ (سورۂ حجر پارہ نمبر ۱۴ آیت نمبر ۳۳)

جناب ہود علیہ السلام کی قوم کے کافروں نے کہا

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ترجمہ: اور بولے اس قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	میں چین دیا کہ یہ تو نہیں مگر تم جیسا آدمی جو تم کھاتے ہو اسی میں سے کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو اسی میں سے پیتا ہے۔ (سورۂ مؤمنون پارہ نمبر ۱۸ آیت نمبر ۳۳)

قوم ہود کا دوسرا قول جسے قرآن میں یوں بیان کیا گیا

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	ترجمہ: اور اگر تم کسی اپنے جیسے آدمی کی اطاعت کرو جب تو تم ضرور گھاٹے میں ہو۔ (سورۂ مؤمنون پارہ نمبر ۱۸ آیت نمبر ۳۴)

اہل انطاکیہ کے سرکشوں نے اپنے نبی کے بارے میں کہا

قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	ترجمہ: بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے جھوٹے ہو۔ (سورۂ یٰس پارہ نمبر ۲۲ آیت نمبر ۱۵)

امم سابقہ کے کچھ لوگوں نے اپنے نبیوں کے بارے میں کہا

ذٰلِكَ بِأَنَّهٗ كَانَتْ تَّأْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا أَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾	ترجمہ: یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔ (سورۂ تغابن پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۶)

۱۸ نبی کی میلاد اور یومِ وصال پر سلام پڑھنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے قرآن مقدس میں فرمان ہے

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

ترجمہ: اور سلام ہے اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن وصال کرے گا اور جس دن زندہ اٹھایا جائے گا۔ (سورۂ مریم پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۱۵)

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوْتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝

ترجمہ: اور وہی سلام مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن وصال کروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں۔ (سورۂ مریم پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۳۳)

۱۹ اللہ کے مقدس نبیوں پر سلام بھیجنا سنتِ الٰہیہ ہے

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝	ترجمہ: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔ (سورۂ صٰفّٰت پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۷۹)
سَلٰمٌ عَلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ ۝	ترجمہ: سلام ہو ابراہیم پر۔ (سورۂ صٰفّٰت پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۱۰۹)
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝	ترجمہ: سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر۔ (سورۂ صٰفّٰت پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۱۲۰)
سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِيْنَ ۝	ترجمہ: سلام ہو الیاس پر۔ (سورۂ صٰفّٰت پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۱۳۰)
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝	ترجمہ: اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ (سورۂ صٰفّٰت پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۱۸۱)

۲۰ اللہ کے مقبول بندے دور سے سنتے بھی ہیں اور دیکھتے بھی ہیں

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم کے کھانے اور بچانے کی خبر دینا

وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ

ترجمہ: اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔
(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۴۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اللہ کی بادشاہی کا مشاہدہ کرنا

وَكَذَٰلِكَ نُرِيَ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝

ترجمہ: اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لئے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے۔
(سورۂ انعام پارہ نمبر ۷ آیت نمبر ۷۵)

حضرت یعقوب علیہ السلام کا ملک شام میں بیٹھ کر مصر سے نکلنے والے قافلے کی خبر دینا

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝

ترجمہ: جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ میں سٹھ (بہک گیا) گیا۔ (سورۂ یوسف پارہ نمبر ۱۳ آیت نمبر ۹۴)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا ۳ میل کی دوری سے چیونٹی کی آواز سننا اور مسکرانا

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا

ترجمہ: یہاں تک کے جب چیونٹیوں کے نالے پر آئے ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیوں اپنے گھروں میں چلی جاؤ تمہیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تو اس (چیونٹی) کی بات سے مسکرا کر ہنسا۔
(سورۂ نمل پارہ نمبر ۱۹ آیت نمبر ۱۸)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے امتی ولی کا پلک جھپکنے سے پہلے ڈیڑھ ہزار میل سے زیادہ فاصلے سے تخت بلقیس لانا

قَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَيُّكُمْ يَأْتِينِى بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

ترجمہ: سلیمان نے فرمایا اے درباریو تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ (سورۂ نمل پارہ نمبر ۱۹ آیت نمبر ۳۸)

قَالَ ٱلَّذِى عِندَهُۥ عِلْمٌ مِّنَ ٱلْكِتَٰبِ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے (پلک جھپکنے) سے پہلے۔

(سورۂ نمل پارہ نمبر ۱۹ آیت نمبر ۴۰)

۲۱ اللہ والوں سے مدد مانگنا

صبر اور نماز سے مدد کا حکم

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ

ترجمہ: اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲ آیت نمبر ۱۵۳)

اللہ کے بندوں کو حمایت و مدد کے لئے پکارنا

رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهْلُهَا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

ترجمہ: اے رب ہمارے ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی دیدے اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دیدے۔

(سورۂ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ۷۵)

نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کا حکم

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

ترجمہ: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔ (سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۲)

اللہ مددگار ہے رسول اور مؤمنین بھی

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ﴿۵۵﴾

ترجمہ: تمہارے دوست (مددگار) نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

(سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۵۵)

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۵۶﴾

ترجمہ: اور جو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست (مددگار) بنائے تو بے شک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔

(سورۂ مائدہ پارہ نمبر ۶ آیت نمبر ۵۶)

جنابِ ذوالقرنین نے قوم سے مدد طلب کی جسے قرآن یوں بیان فرماتا ہے

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

ترجمہ: کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۹۵)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت ہارون علیہ السلام کو مدد کے لئے طلب کرنا

وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿۲۹﴾ هٰرُونَ أَخِي ﴿۳۰﴾

ترجمہ: اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک کو وزیر (مددگار) کر دے وہ کون میرا بھائی ہارون۔ (سورۂ طٰہٰ پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۲۹، ۳۰)

فرشتے اہل ایمان کو بشارت دیتے ہیں

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: ہم تمہارے دوست (مددگار) ہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

(سورۂ حٰم سجدہ پارہ نمبر ۲۴ آیت نمبر ۳۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے حواریوں کو مدد کے لئے پکارنا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

ترجمہ: اے ایمان والو دین خدا کے مددگار ہو جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کریں حواری بولے ہم دین خدا کے مددگار ہیں۔

(سورۂ صف پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۱۴)

اللہ کی عطا سے فرشتے اور ایمان والے نیک بندے مدد کرتے ہیں

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

ترجمہ: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ (سورۂ تحریم پارہ نمبر ۲۸ آیت نمبر ۴)

اللہ پاک نے اپنے بندوں کو دین کی مدد کا حکم دیا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

ترجمہ: اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ (سورۂ محمد پارہ نمبر ۲۶ آیت نمبر ۷)

(۲۲) انبیاء اور اولیاء کے آستانوں پر دعائیں مقبول ہوتی ہیں

حجرۂ مریم میں آکر جناب زکریا علیہ السلام کا دعا کرنا اور قبولیت کی بشارت

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

ترجمہ: یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو بولا اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۳۸)

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

ترجمہ: تو فرشتوں نے اسے آواز دی اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بے شک اللہ آپ کو مژدہ دیتا ہے یحیٰی کا جو اللہ کی طرف کے ایک کلمہ کی تصدیق کریگا اور سردار اور ہمیشہ کیلئے عورتوں سے بچنے والا اور نبی ہمارے خاصوں میں سے۔ (سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۳۹)

درِ رسول پر کی جانے والی دعا کی قبولیت

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

ترجمہ: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں۔ (سورۂ نساء پارہ نمبر ۵ آیت نمبر ۶۴)

رحمتِ خدا نیک بندوں سے قریب ہے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

ترجمہ: اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔

(سورۂ اعراف پارہ نمبر ۸ آیت نمبر ۵۶)

۲۳ اللہ کے نیک بندوں کی زیارت اور اکتساب فیض کیلئے سفر کرنا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جناب خضر سے ملاقات کے لئے جانا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

ترجمہ: اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا چلتے چلتے گزار دوں گا مدتِ دراز۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۶۰)

خضر علیہ السلام کی برکت سے بھنی ہوئی مچھلی کا زندہ ہو کر سمندر میں تیرنا

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

ترجمہ: پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر آیت نمبر ۶۱)

اللہ والوں کے آستانوں سے روکنا شیطان کا طریقہ ہے

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

ترجمہ: بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی بڑے تعجب کی بات ہے۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۶۳)

جناب خضر علیہ السلام سے موسیٰ علیہ السلام کی زیارت، ملاقات اور اکتساب فیض

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

ترجمہ: موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے ہیں تو پیچھے پلٹے قدموں کے نشان دیکھتے۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر آیت نمبر ٦۴)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

ترجمہ: تو (موسیٰ) نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔ (سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ٦۵)

(۲۴) اللہ کے اذن سے اللہ کے مقبول بندے اولاد عطا فرماتے ہیں

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

ترجمہ: بولا میں (جبرئیل) تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔

(سورۂ مریم، پارہ ١٦، آیت ١٩)

(۲۵) اللہ کے مقبول بندے مشکل کشا ہیں اور ان کے تبرکات سے بلائیں اور بیماریاں دور ہوتی ہیں

تابوت سکینہ کے ذریعہ بنی اسرائیل کو فتح کی بشارت

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

ترجمہ: اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں معزز موسیٰ

وَآلُ هٰرُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾

اور معزز ہارون کے ترکہ کی اٹھاتے لائیں گے اسے فرشتے بے شک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر ایمان رکھتے ہو۔

(سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲ آیت نمبر ۲۴۸)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

ترجمہ: جب زکریا اس (مریم) کے پاس اس (مریم) کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۳۷)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾

ترجمہ: یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو بولا اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۳۸)

حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں کا روشن ہونا

اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾

ترجمہ: میرا یہ کرتا لے جاؤ اسے میرے باپ (یعقوب) کے منہ پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ۔ (سورۂ یوسف پارہ نمبر ۱۳ آیت نمبر ۹۳)

فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ ٱلْبَشِيرُ أَلْقَٰهُ
عَلَىٰ وَجْهِهِۦ فَٱرْتَدَّ بَصِيرًا ۖ

ترجمہ: پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتا یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اس کی آنکھیں پھر آئیں (آنکھیں روشن ہو گئیں)

(سورۂ یوسف پارہ نمبر ۱۳ آیت نمبر ۹۶)

حضرت ایوب علیہ السلام کے قدموں سے جاری چشمے سے شفاء ہونا

ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ
هَٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

ترجمہ: ہم نے فرمایا زمین پر اپنا پاؤں ماریہ ہے ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کو۔

(سورۂ ص پارہ نمبر ۲۳ آیت نمبر ۴۲)

حضرت عیسٰی علیہ السلام کا مُردوں کو زندہ کرنا اور بیماروں کو شفاء دینا

وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ وَٱلْأَبْرَصَ
وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ

ترجمہ: اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔ (سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۴۹)

حضرت جبریل کا جناب مریم کو بشارت دینا

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ
لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

ترجمہ: بولا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔

(سورۂ مریم پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۱۹)

۲۶ مزارات اولیاء اللہ کی نشانیاں ہیں

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَٰبَ
ٱلْكَهْفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُوا۟
مِنْ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے (اصحابِ کہف) ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۹)

۲۷ اللہ والوں سے منسوب مقامات بھی اللہ کی نشانیاں ہیں

مقام سیدہ ہاجرہ کا نشانی ہونا

إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ

ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر ۲ آیت نمبر ۱۵۸)

مقامات ابراہیم وانبیاء کو نشانی بتانا

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِۦ لَيْلًا مِّنَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ إِلَى ٱلْمَسْجِدِ ٱلْأَقْصَا ٱلَّذِى بَٰرَكْنَا حَوْلَهُۥ لِنُرِيَهُۥ مِنْ ءَايَٰتِنَآ

ترجمہ: پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

(سورۂ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱)

اصحاب کہف کو نشانی بتانا

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْكَهْفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُوا۟ مِنْ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ۝٩

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ والے اور جنگل کے کنارے والے (اصحاب کہف) ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔

(سورۂ کہف پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۹)

۲۸ اللہ کی نشانیوں کی تعظیم تقویٰ کی علامت

ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى ٱلْقُلُوبِ ۝٣٢

ترجمہ: اور بات یہ ہے جو لوگ اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتے ہیں تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

(سورۂ حج پارہ نمبر ۱۷ آیت نمبر ۳۲)

۲۹ کرامات اولیاء کرام

جناب زکریا علیہ السلام کا حجرہ مریم میں بطور کرامت بے موسم پھل دیکھنا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

ترجمہ: جب زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

(سورۂ آل عمران پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۳۷)

ولادت عیسیٰ علیہ السلام کے موقع پر سوکھے درخت سے جناب مریم کیلئے تازہ کھجوروں کا گرنا

وَهُزِّيْٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

ترجمہ: اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر تازی پکی کھجوریں گریں گی۔

(سورۂ مریم پارہ نمبر ۱۶ آیت نمبر ۲۵)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی امت کے ولی کا ڈیڑھ ہزار میل کی دوری سے بطور کرامت تخت کا لانا

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کردوں گا ایک پل مارنے سے پہلے۔ (سورۂ نمل پارہ نمبر ۱۹ آیت نمبر ۴۰)

برائے ایصالِ ثواب

مرحوم عثمان غنی رضوی مرحوم حاجی احمد حسین
مرحومہ ممتاز بی مرحوم حاجی شیخ راج محمد
مرحوم قریشی ناصر خان حاجی محمد ایوب خان